السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا دعویٰ ہے کہ کوئی شخص ہندو ہو یا سکھ یا عیسائی ہو یا یہودی ہو غرض کسی مذہب کا آدمی ہو اور اپنے مذہب پر پختہ ہو نماز روزے نہ رکھے۔ غرض کہ اسلام کی کوئی بات بھی نہ مانتا ہو مگر اتنا کہہ دے کہ محمد رسول اللہ ﷺ سچے نبی ہیں۔ تو اس کی نجات لازمی ہے نماز روزہ زکوٰۃ وغیرہ نجات کے لئے نہیں ہیں۔ کیا یہ عقیدہ از روئے قرآن وحدیث صحیح ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عقیدہ صحیح نہیں توحید باری والے امت محمدیہ ﷺ کی تصدیق کے بعد اسلام کے کسی بھی رکن کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

بنی الاسلام علی خمس شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(بخاری مسلم) یعنی اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر ہے خدا کی وحدانیت کی شہادت اور محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی گواہی نماز پڑھنا۔ زکواۃ دینا۔ حج کرنا۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد 1 صفحہ نمبر 10)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 162

محدث فتویٰ